بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

زیرِ نظر شمارے میں علّامہ سیّد غلام شبیر بخاری کا ایک وقیع مقالہ شامل ہے۔ یہ مقالہ علّامہ صاحب نے اسی سال مارچ میں منعقدہ سالانہ محاضراتِ قرآنی میں پیش فرمایا تھا۔ ان محاضرات کا عنوان جیسا کہ قارئین کے علم میں ہے، 'دعوت رجوع الی القرآن کا منظر و پس منظر' متعین ہُوا تھا اور تمام مقالہ نگار حضرات نے اسی موضوع کے مختلف گوشوں پر تحریری شکل میں اظہارِ خیال فرمایا تھا ـــــ علّامہ صاحب کے مقالے کا عنوان تھا: 'ہمارے تعلق بالقرآن کے چند گوشے'۔ فاضل مقالہ نگار نے اپنے مقالے میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی تصنیف 'مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق'، کو جسے بجا طور پر دعوت رجوع الی القرآن کے اس کام کے مرکز و محور کی حیثیت حاصل ہے، بنیاد بناتے ہوئے محترم ڈاکٹر صاحب کے معیّن کردہ پانچ حقوق کے حوالے سے ہمارے موجودہ معاشرے کا ایک محققانہ جائزہ پیش فرمایا ہے اور جس جس پہلو سے کمی یا کوتاہی کا انہیں مشاہدہ ہوا مقالے میں اس کی نشاندہی فرمائی ہے بلکہ اصلاحِ احوال کے ضمن میں بعض مفید تجاویز بھی پیش فرمائی ہیں۔ بطور یاددہانی عرض ہے کہ وہ پانچ حقوق حسب ذیل ہیں: ۱) ایمان و تعظیم، ۲) تلاوت و ترتیل، ۳) تذکّر و تدبّر ۴) حکم و اقامت، اور ۵) تبلیغ و تبیین۔

اس حوالے سے ذہن منتقل ہوا کہ آج سے قریباً ۱۱ سال قبل سیّد نذیر نیازی مرحوم نے مرکزی انجمن کے زیرِ اہتمام سالانہ قرآن کانفرنس کی ایک نشست میں 'علّامہ اقبال اور قرآن حکیم' کے عنوان سے ایک مقالہ پڑھا تھا۔ اس مقالے میں سیّد صاحب نے انہی پانچ حقوق کے حوالے سے علّامہ اقبال کی زندگی کا ایک بڑا مؤثر جائزہ پیش فرمایا تھا کہ حضرت علّامہ کی قرآن حکیم کے ساتھ جو گہری ذہنی و فکری وابستگی تھی اس کا اظہار ان پانچ حقوق کے حوالے سے کس طور پر ان کی زندگی میں سامنے آتا ہے! ـــــ سیّد صاحب کا یہ مقالہ کچھ عرصہ قبل 'حکمتِ قرآن'، کے صفحات کی زینت بن چکا ہے۔ ارادہ یہ ہے کہ تاریخی اہمیت کے حامل اِس مقالے کو محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی تالیف 'علّامہ اقبال اور ہم' کے آئندہ ایڈیشن میں شامل کر دیا جائے گا تاکہ یہ گرانقدر مقالہ ایک مستقل کتاب کا حصّہ بن کر تاریخ کے صفحات میں محفوظ ہو جائے!